سوال

(661)خاوند کا زیادہ دیر دور رہنے کی وجہ سے بیوی کو طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک دوشیزہ سے شادی کی جبکہ میری عمر سترہ سال تھی اور میں اپنے وطن سوڈان میں تھا۔ میں تین ماہ تک اپنی بیوی کے ساتھ رہا، پھر مجھے رزق حلال کی تلاش میں لیبیا آنا پڑا، اور اب مجھے دو سال ہو رہے ہیں کہ میں واپس اپنے ملک اور اپنی بیوی کے ہاں نہیں جا سکا ہوں، کیونکہ مصارف سفر پورے کرنا میرے بس کی بات نہیں ہے، اور اب جبکہ ایک کار کے حادثے میں میرا بازو ٹوٹ گیا ہے اور اس وجہ سے بے کار بھی ہو گیا ہوں، ان حالات میں میرے لیے کیا حکم ہے کہ آیا میں اپنی بیوی کو طلاق بھیج دوں، کیونکہ پہلے ہی دو سال سے زیادہ ہو چکے ہیں اور اس حادثے کی وجہ سے ممکن ہے مجھے اور بھی یہاں رکنا پڑے۔ خیال رہے کہ میری بیوی میرے والدین کے ہاں رہ رہی ہے اور اخراجات کے مسئلے میں اسے کوئی پریشانی نہیں ہے۔ اس بارے میں آپ کی رہنمائی چاہیئے کہ کیا کروں؟ وجزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس طرح سے آپ نے بیان کیا ہے، اس میں آپ معذور ہیں اور آپ کو کوئی لازم نہیں ہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دیں۔ بالخصوص جیسے کہ آپ نے بیان کیا ہے کہ حادثے کی وجہ سے آپ سفر نہیں کر سکتے ہو تو آپ کی بیوی کے لیے تم پر حجت باقی نہیں ہے۔ ہاں اگر آپ سفر کی قدرت رکھتے اور اس کے پاس آنا آپ کے لیے ممکن ہوتا اور آپ نہ آتے تو اس صورت میں اسے اختیار حاصل ہوتا کہ یا تو صبر کرتی یا آپ کا انتظار۔ اور یا اگر وہ آپ سے اپنے حق کا مطالبہ کرتی ہو تو اسے انتظار کرنے کی مہلت دے دیں۔ (اور بظاہر آپ کا) اس مشکل سے نکلنا ان شاءاللہ بہت قریب ہے بشرطیکہ آپ کی نیت صالح اور عزم صادق ہو۔ اور اخراجات کے سلسلے میں آپ کا والد ذمہ داری نبھا رہا ہے تو آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 468